18th September, 2024

AN AVERAGE WEDDING (SHAADI) GATHERING ATTRACTS CLOSE TO 160 PEOPLE; INDIVIDUALS WITH HIGHER EDUCATION AND THOSE MARRIED MORE RECENTLY REPORT LARGER GATHERINGS: GALLUP & GILANI PAKISTAN

شادی کی ایک عام تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 160 پائی گئی۔اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد اوروہ افراد جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے نےشادی کے دن کی تقریب میں زیادہ افراد کے شریک ہونے کی اطلاع دی۔

Question: Please tell us approximately how many people attended your wedding on your wedding day (Note: only Baraat, excluding Walima or Mehndi etc.).

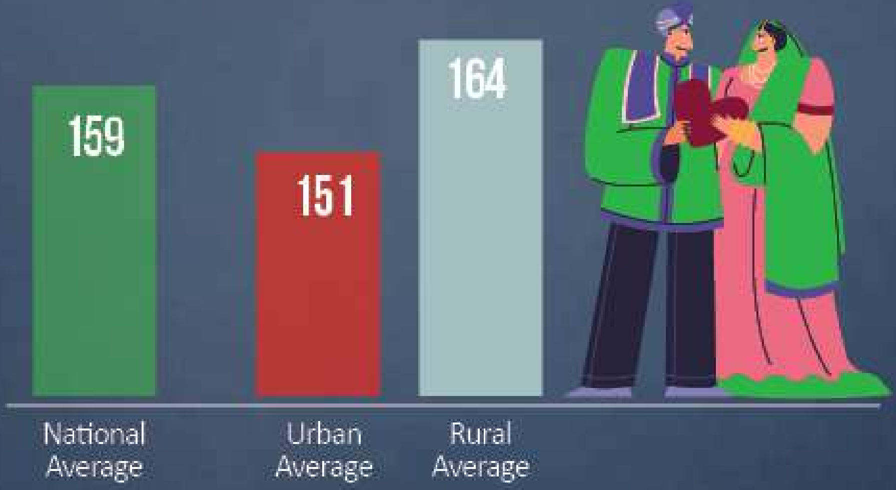

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

رائے عامہ سروے

تہوار اور تقریبات

شادیاں

شادی اور سماجی رویے پر پریس ریلیز کی سیریز کا 19 حصہ

شادی کی ایک عام تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 160 پائی گئی۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد اور وہ افراد جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے نے شادی کے دن کی تقریب میں زیادہ افراد کے شریک ہونے کی اطلاع دی۔

(گیلپ & گیلانی پاکستان)،

(اسلام آباد)، 18 ستمبر، 2024

گیلپ & گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، شادی شدہ پاکستانی افراد میں، شادی کے دن شرکت کرنے والے افراد/ مہمانوں کی اوسطاً تعداد 159 پائی گئی۔ سروے کے نتائج سے یہ سامنے آتا ہے کہ شادی کے دن کی تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد کم تعلیم یافتہ افراد کی نسبت انٹرمیڈیٹ یا اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کی تقریبات میں زیادہ پائی گئی۔ اس کے علاوہ، مہمانوں کی اوسطاً زیادہ تعداد 2011 سے 2019 کے سالوں میں شادی کرنے والے افراد کی تقریبات میں زیادہ پائی گئی (مہمانوں کی اوسط تعداد: 176)۔ شہری علاقوں میں رہنے والے افراد کے مقابلے میں، دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد کی شادی کے دن کی تقریبات میں مہمانوں کی اوسط تعداد میں 13 مہمانوں کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔

یہ پریس ریلیز گیلپ پاکستان کی جانب سے شادی اور سماجی رویے کے موضوع پر جاری ہونے والی پریس ریلیز کی سیریز کا حصہ ہے۔ اس پریس ریلیز کی سیریز کی پچھلی رپورٹ تک رسائی حاصل کرنے کیلئے برائے مہربانی یہاں کلک کریں۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین و حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ **"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ کی شادی کے دن تقریباً کتنے لوگوں نے آپ کی شادی میں شرکت کی تھی؟ (نوٹ: ولیمہ یا مہندی وغیرہ کو چھوڑ کر بتائیں)؟"**۔ اس سوال کے جواب میں، قومی سطح پر شادی کے دن شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسط تعداد 159 پائی گئی۔ شہری علاقوں میں رہنے والے افراد میں شادی کے دن شرکت کرنے کی افراد کی اوسط تعداد قومی سطح کے اعتبار سے کم رہی (مہمانوں کی اوسط تعداد: 151)، جبکہ دیہی علاقوں میں رہنے والے افراد میں شادی کے دن شرکت کرنے والے افراد کی اوسط تعداد قومی سطح اور شہری علاقوں کے نتائج کے اعتبار سے زیادہ رہی (مہمانوں کی اوسط تعداد: 164)۔

"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ کی شادی کے دن تقریباً کتنے لوگوں نے آپ کی شادی میں شرکت کی تھی؟
(نوٹ: ولیمہ یا مہندی وغیرہ کو چھوڑ کر بتائیں)؟"

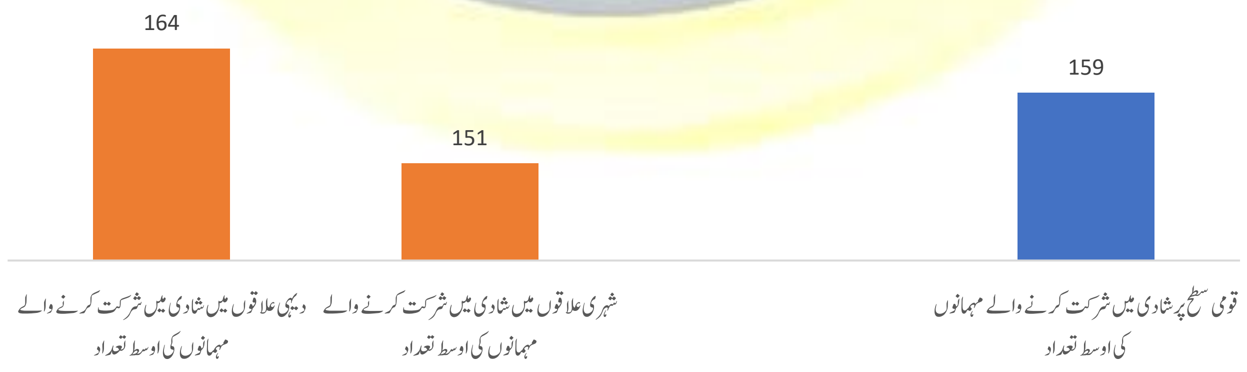

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

تعلیم کے اعتبار سے: وہ جوابدہندگان جنہوں نے ایف اے، ایف ایس سی /انٹرمیڈیٹ یا اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہوئی تھی، اُن افراد کی شادی کے دن کی تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 251 پائی گئی جو کہ قومی سطح کی اوسطاً تعداد سے زیادہ ہے۔ اسی دوران، ایف اے، ایف ایس سی /انٹرمیڈیٹ سے کم تعلیم یافتہ جوابدہندگان کی شادی کی تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 143 پائی گئی جو کہ قومی سطح کی اوسطاً تعداد سے کم رہی۔

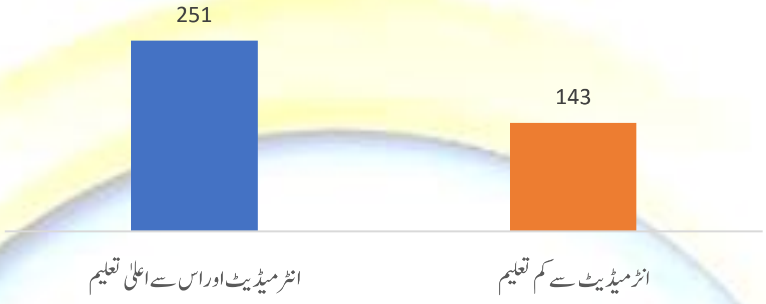

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

جس سال شادی ہوئی تھی اُن سالوں کے اعتبار سے نتائج: وہ جوابدہندگان جن کی شادی 1990 یا اس سے پہلے کے سالوں میں ہوئی اُنہوں نے اپنی شادی کے دن کی تقریب میں شریک ہونے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 97 بتائی۔ وہ جوابدہندگان جن کی شادی 1991 سے 2000 کے درمیان ہوئی اُنہوں نے اپنی شادی کے دن کی تقریب میں شریک ہونے والے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 129 بتائی۔ 2001 سے 2010 کے دوران شادی کرنے والے افراد کی شادی کے دن کی تقریب کے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 158 اور 2011 سے 2019 کے دوران شادی کرنے والے افراد کی شادی کی تقریب کے مہمانوں کی اوسطاً تعداد 176 رہی۔ جبکہ سال 2020 اور اس کے بعد کے سالوں میں شادی کرنے والے جوابدہندگان کی شادی کی تقریب میں شریک مہمانوں کی اوسطاً تعداد 164 دیکھنے میں آئی۔ اگرچہ گزشتہ سالوں میں شادی کے دن کی تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا، 2011 سے 2019 کے سالوں میں اس حوالے سے تعداد اپنے عروج پر تھی اور اس کے بعد اس حوالے سے تعداد میں کمی دیکھنے میں آئی، جیسے کہ سال 2020 اور اس کے بعد کے سالوں میں مہمانوں کی اوسطاً تعداد سب سے کم پائی گئی۔ کرونا کی وبائی مرض نے مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو بہت زیادہ متاثر کیا کیونکہ سوشل ڈسٹنسنگ (Social Distancing) نے چھوٹے یعنی کم لوگوں کے اجتماعات کو فروغ دیا۔

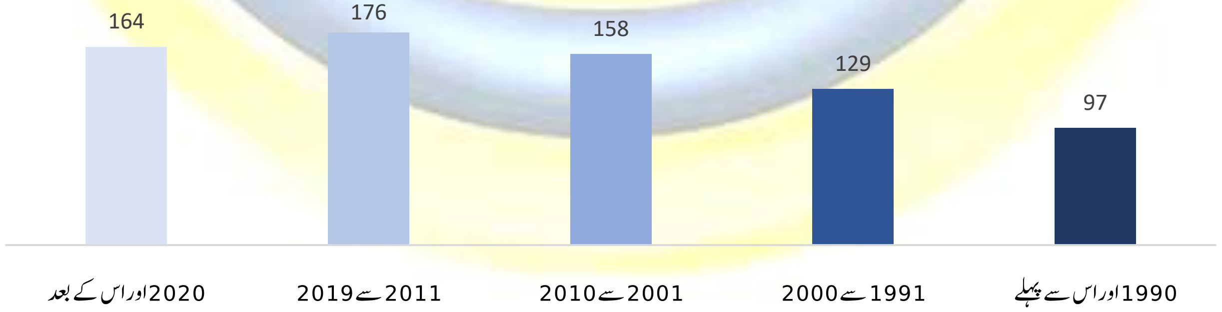

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کی 548 خواتین اور مرد حضرات سے 28 جون تا 10 جولائی 2024 میں کیا گیا ہے۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً ±3-2% لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا۔

شادی اور سماجی رویے پر 2024 میں جاری ہونے والی پریس ریلیز کی سیریز

2024 میں پاکستان میں شادیوں اور اس پر سماجی رویے پر گیلپ پاکستان کی جانب سے جاری کی جانے والی پریس ریلیز کی سیریز تک رسائی حاصل کرنے کیلئے آپ مندرجہ ذیل لنک پر کلک کر سکتے ہیں۔

پریس ریلیز 1: ازدواجی حیثیت – https://gallup.com.pk/post/37262

پریس ریلیز 2: والدین کی پسند کی شادی (Arranged Marriage) یا اپنی پسند کی شادی (Love Marriage) – https://gallup.com.pk/post/37276

پریس ریلیز 3: شادی کا عرصہ / سال – https://gallup.com.pk/post/37288

پریس ریلیز 4: شادی کے حوالے سے رشتوں کی تلاش – https://gallup.com.pk/post/37293

پریس ریلیز 5: اخبارات یا دیگر ذرائع سے شادی/ضرورتِ رشتہ کے حوالے سے اشتہارات – https://gallup.com.pk/post/37297

پریس ریلیز 6: شادی کیلئے اپنے شریک حیات کی تلاش میں مدد کے حوالے سے موجود آن لائن ویب سائٹس/ایپ – https://gallup.com.pk/post/37303

پریس ریلیز 7: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : فرقے/مسلک کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37311

پریس ریلیز 8: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : ذات/برادری کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37315

پریس ریلیز 9: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : قومیت کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37322

پریس ریلیز 10: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : مذہب کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37328

پریس ریلیز 11: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : مختلف سیاسی جماعتوں کی حمایت کرنے والوں کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37334

پریس ریلیز 12: فرقہ وارانہ رکاوٹیں : پیسوں یعنی امیر / غریب کے لحاظ سے – https://gallup.com.pk/post/37349

پریس ریلیز 13: جوائنٹ فیملی – https://gallup.com.pk/post/37355

پریس ریلیز 14: شادی کے بعد نیوکلر فیملی یا جوائنٹ فیملی میں رہنے کا انتخاب کرنے کے حوالے سے – https://gallup.com.pk/post/37359

پریس ریلیز 15: عمومی طور پر ساس بہو کے رشتے کی صورتحال – https://gallup.com.pk/post/37362

پریس ریلیز 16: ذاتی طور پر ساس بہو کے رشتے کی صورتحال – https://gallup.com.pk/post/37374

پریس ریلیز 17: دوستوں کا اُن کی اپنی ساس سے تعلقات – https://gallup.com.pk/post/37382

پریس ریلیز 18: جہیز – https://gallup.com.pk/post/37388

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Wednesday, 18th September 2024

(4 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com*

Daily Gilani Poll
2024

celebrating
44
years
of Gallup Pakistan
(1980-2024)